Regd S. No/411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱ — پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۲ کراچی ۳

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ المصلح

بروز جمعرات ۲۷ شوال سنہ ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۹ وفا ۱۳۳۲ ہش - ۹ جولائی ۱۹۵۳ء | نمبر ۸۵

پاکستان اور ہندوستان کے دریاؤں میں زبردست سیلاب آ گئے ہیں

کراچی ۸ جولائی۔ پاکستان اور ہندوستان میں زبردست سیلاب آنے سے زبردست نقصان ہوا ہے۔ صوبہ سرحد میں دریائے کابل کے ایک معاون دریا سدریاب میں سیلاب آجانے سے پانی مشینی برج سے باہر نکل رہا ہے۔ اور اس سے پانچ دیہات کو زبردست نقصان پہنچا ہے۔ مشینی سے درساک جانے والی سڑک بند ہو گئی ہے۔ جو امدادی جماعتیں روانہ ہوئی تھیں وہ سیلاب کی شدت کی وجہ سے بیچ میں ہی رک گئی ہیں دریائے سوات میں بھی زبردست سیلاب آگیا ہے۔ دریائے کابل میں سیلاب آجانے سے نوشہرہ تین طرف سے پانی میں گھر گیا ہے پشاور کے ڈپٹی کمشنر نے سیلاب کا مقابلہ کرنے کیلئے فوجی امداد کی درخواست کی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سندھ میں سیلاب سے حالت اتنی خطرناک نہیں ہے جتنی صوبہ سرحد میں ہے۔ مشرقی پاکستان میں پچھلے پانچ دنوں سے زبردست بارش کی وجہ سے دریاؤں کی سطح برابر بلند ہو رہی ہے۔ اور دو لاکھ انسانوں کو ان کے گھروں سے نکالا جا چکا ہے۔ مغربی بنگال، بہار، آسام، اڑیسہ اور ملایا کے دریاؤں میں بھی سخت سیلاب آنے سے ہزاروں ایکڑ زمین زیر آب ہو چکی ہے

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ناصر آباد ۶ جولائی (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو نزلہ اور حرارت کی تکلیف بدستور ہے۔ سر درد بھی ہے احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

مشرقی پاکستان میں جہازوں کی مرمت کا کارخانہ قائم کیا جائیگا

ڈھاکہ ۸ جولائی۔ مشرقی پاکستان کی صنعتی ترقی کی کارپوریشن نے کھلنا میں جہازوں کی مرمت کرنے کا ایک کارخانہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس پر ایک کروڑ روپے لاگت آئیگی۔ کارخانہ کے لئے بیرونی ممالک سے عنقریب مشینیں پہنچنی شروع ہو جائیں گی۔

لاہور ۸ جولائی۔ پنجاب کے گذشتہ فسادات کی تحقیقات کرنے والی عدالت نے آج احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کو تحقیقات میں ایک فریق قرار دینے کا فیصلہ کیا۔ عدالت نے سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کو میانوالی جیل سے لاہور جیل میں منتقل کرنے کا حکم بھی صادر کیا۔

شمالی کوریا کے مزید قیدی اقوام متحدہ کے کیمپ سے بھاگ گئے

پوسان ۸ جولائی۔ شمالی کوریا کے مزید ۲۶ غیر کمیونسٹ قیدی شدید طوفان کے دوران میں پوسان کے قریب اقوام متحدہ کے قیدیوں کے کیمپ نمبر ۲ سے بھاگ گئے۔ ادھر عارضی صلح کی بات چیت کے سلسلہ میں اتحادیوں اور کمیونسٹوں کے رابطہ افسروں نے آج پن من جوم کے مقام پر بات چیت ہوئی۔ اس سے پہلی ملاقات ۲۹ جون ہوئی تھی۔ یہ ملاقات کمیونسٹوں کی درخواست پر ہوئی ہے۔ ... اس موقعہ پر کمیونسٹوں نے جنرل مارک کلارک کے اس خط کا جواب دیا۔ جس میں انہوں نے قیدیوں کے بھاگ گئے کے سلسلہ میں اتحادیوں کی پوزیشن واضح کی تھی۔ جواب میں کمیونسٹوں نے ۔۔۔

تقسیم کشمیر کا خیال لغو ہے

نئی دہلی ۸ جولائی۔ مقبوضہ کشمیر کے وزیر مال مرزا افضل بیگ نے جو کشمیر کے مسئلہ پر پنڈت نہرو سے دو روز تک بات چیت کرنے کے بعد سرینگر واپس پہنچے ہیں۔ امریکی اخبارات کے ان تبصروں کو کہ مسئلہ کشمیر کا واحد حل تقسیم ہے۔ انتہائی لغو قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا پنڈت نہرو اور مسٹر محمد علی کے درمیان تقسیم کے متعلق کوئی گفتگو نہیں ہوئی

کمبوڈیا کے وزیر اعظم کی شاہ سے ملاقات

رائیگون ۸ جولائی۔ کمبوڈیا کے وزیر اعظم مسٹر پن ناتھ شاہ نورودم سے ملاقات کرتے اور یہ فیصلہ کرتے کہ آیا ہند چینی کی ریاستوں کی آزادی کے متعلق فرانس کی پیشکش قبول کر لی جائے یا نہیں۔ سیم ریپ روانہ ہو گئے۔ جہاں شاہ مقیم ہیں۔

× اس بات پر رضامندی ظاہر کی ہے کہ اگر جنوبی کوریا عارضی صلح کے معاہدہ کو توڑنے کی کوشش نہ کرے تو وہ سمجھوتہ پر دستخط کر دیں گے۔

مشرقی جرمنی کے شمال مغربی ریڈیو نے خبر دی ہے۔ کہ برلن کے روسی علاقے میں پھر مظاہرے ہوئے ہیں یہ مظاہرے اسی علاقے میں ہوئے ہیں۔ جہاں پہلے ہوئے تھے۔ مزدوروں نے کارخانوں میں کام چھوڑ کر ہڑتال کر دی ہے۔

ایشیائی افریقی گروپ کا اجلاس

نیو یارک ۸ جولائی۔ اقوام متحدہ میں ایشیائی افریقی گروپ کا آج اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں اجلاس ہو رہا ہے۔ جس میں کوریا اور شمالی افریقہ کے مسائل پر غور کیا جائے گا۔

تحقیقاتی عدالت نے بیانات کی وصولیابی کی تاریخ ۲۲ جولائی تک بڑھا دی

لاہور ۷ جولائی۔ پنجاب کے فسادات کی تحقیقات کرنے والی عدالت نے عوام سے جو شہادتیں یا بیانات طلب کئے ہیں۔ ان کی وصولیابی کی تاریخ بڑھا کر ۲۲ جولائی کر دی گئی ہے۔ ان حالات پر جن کے نتیجہ میں مارشل لاء کا نفاذ اور سول حکام کی طرف سے خاص اقدام کیا گیا تھا روشنی ڈالنے والے حضرات اپنے بیانات مسٹر یحییٰ علی خان سیکرٹری کورٹ آف انکوائری کو بھیجدیں۔ اور تحریر کریں۔ کہ ان پر کھلی عدالت میں غور کیا جائے یا بند کمرے میں۔ یہ بیانات اس وقت تک خفیہ رکھے جائیں گے جب تک گواہ خود عدالت میں آکر شہادت دینا نہ چاہے۔

گاسپری وزارت بنانے پر آمادہ ہو گئے

روم ۸ جولائی۔ اٹلی کے وزیر اعظم مسٹر ڈی گاسپری نے اٹلی میں دوبارہ وزارت بنانے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ اٹلی کے صدر نے جمعہ کے روز ان سے وزارت بنانے کو کہا تھا۔ لیکن اس وقت انہوں نے انکار کر دیا تھا۔ مسٹر گاسپری پچھلے چھ سال سے وزیر اعظم چلے آ رہے ہیں۔

روسیوں نے مغربی برلن کیلئے پانی کی سپلائی شروع کر دی!

برلن ۸ جولائی۔ مشرقی برلن سے مغربی برلن کے لئے پانی کی سپلائی پھر شروع کر دی گئی ہے۔ حال ہی میں روسیوں نے یہ سپلائی بند کر دی تھی۔

مصری فوجوں کو ناقص اسلحہ فراہم کرنیکا الزام

سابق شاہ فاروق اصل مجرم قرار دیئے گئے

قاہرہ ۸ جولائی۔ قاہرہ کی ایک عدالت نے سابق شاہ فاروق کو جنگ فلسطین کے دوران میں مصری فوجوں کو ناقص اسلحہ سپلائی کرنے کے الزام میں اصل مجرم قرار دیا ہے۔ عدالت نے ان تمام لوگوں کو جن پر اس سلسلہ میں مقدمہ چل رہا تھا بری کر دیا ہے۔ ان میں سابق شاہ فاروق کے رشتہ کے ایک بھائی شہزادہ عباس حلیم بھی شامل ہیں۔ عدالت نے اپنے فیصلہ میں کہا ہے۔ کہ ان فوجوں کو ناقص اسلحہ فراہم کرنے کی ساری ذمہ داری سابق شاہ پر عائد ہوتی ہے۔

ولی عہد تیونس کی طرف سے نظر بندوں کی رہائی کی اپیل

تیونس ۸ جولائی۔ تیونس کے نئے ولی عہد شہزادہ محمد صدوق نے کل فرانسیسی ریذیڈنٹ جنرل سے ملاقات کی۔ اور ان سے اپیل کی کہ وہ ان عرب نیشنلسٹ قیدیوں کو رہا کر دیں جنہیں فرانسیسی حکومت نے نظر بندوں کے کیمپ میں رکھا ہوا ہے

لیبیا کے وزیر اعظم کی برطانوی افسروں سے ملاقات

لنڈن ۸ جولائی۔ لیبیا کے وزیر اعظم محمود منتصر نے لیبیا میں برطانیہ کے لئے جنگی اڈوں کی سہولت فراہم کرنے اور برطانیہ کی طرف سے لیبیا کی اقتصادی امداد کے دیئے جانے کے سلسلہ میں برطانوی افسروں سے کل پھر بات چیت کی

پاکستانی طلباء کا وفد امریکہ جائے گا

کراچی ۸ جولائی۔ پاکستانی طلباء کا ایک وفد اگلے سال امریکہ جا رہا ہے۔ یہ وفد کیلیفورنیا یونیورسٹی کے اس وفد کے جواب میں جائے گا۔ جو آجکل پاکستان کا دورہ کر رہا ہے۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۹ جولائی ۱۹۵۳ء

"دینی" اور "لادینی" طرز حکومت کی اصطلاحات

ماہنامہ وژن کے نمائندے کے ایک سوال، کہ آیا مصر کا نیا دستور قرآنی ہوگا یا لامذہبی جنرل نجیب نے جواب دیا ہے۔ کہ ججوں اور مفکروں پر مشتمل دستوری کمیٹی فی الحال ایک ایسی بنیاد پر جس کو وہ معقول سمجھتی ہے ایک جمہوری پارلیمانی نظام کی تیاریاں کر رہی ہے۔ جنرل نجیب کا یہ جواب جتنا مختصر اور مجمل ہے اتنا ہی ماہنامہ وژن کے نمائندہ کا سوال غلط ہے۔

ماہنامہ وژن کا نمائندہ دراصل پوچھنا چاہتا تھا۔ کہ مصر کا نیا دستور سیکولر (دنیاوی) ہوگا۔ یا تھیوکریٹک (دینی) یہ دو اصطلاحات جیسا کہ سب کو معلوم ہے مغربی دماغ نے اپنے حالات کے مطابق ازمنہ وسطیٰ میں بنائی تھیں۔ اور یہ رائج الوقت عیسائیت کے نقطۂ نظر سے بنائی گئی تھیں۔ رائج الوقت عیسائیت کی بنیاد محض خیالی باتوں پر ہے۔ اور وہ ایمان کو عقل کی ضد سمجھتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ یورپ میں اس وقت عیسائیت کا راج نہیں تھا بلکہ پوپ اور اس کے ایجنٹ پادریوں کا حکم ناطق سمجھا جاتا تھا۔ پوپ نے اس قدر طاقت حاصل کر لی تھی کہ یورپ کا بڑے سے بڑا بادشاہ بھی اس کی نافرمانی کی جرأت نہیں کر سکتا تھا آخر جرمنی کے ایک شخص لوتھر نے پوپ کے خلاف علم بغاوت بلند کیا۔ اور یہ تحریک روز بروز بڑھتی چلی گئی۔ اس طرح رومن کیتھولک اور پروٹسٹنٹ فرقوں میں طویل خانہ جنگی شروع ہوگئی، جو فرقہ بادشاہ یا حکومت پر اثر ڈال لیتا وہ اس کے ذریعہ اپنے مخالف فریق کو بالکل مٹا دینے کی کوشش کرتا۔ ہر فرقہ اپنے اصولوں کے مطابق حکومت کرنا چاہتا تھا۔ جس سے تمام یورپ کی زمین ایک جہنم زار بن گئی۔

مذہب کے متعلق رائج الوقت عیسائیت کے محدود تصور اور فرقوں کی باہمی خانہ جنگی نے انسانی فطرت کو بغاوت پر آمادہ کر دیا۔ اور یورپ میں آزاد خیال لوگ بڑھتے چلے گئے۔ جو مذہب کو انسانوں کے لئے بجائے رحمت کے ایک زحمت سمجھنے لگے۔ اور خالص عقلیت کی طرف متوجہ ہوگئے۔ چونکہ ان کے سامنے عیسائی فرقوں کی باہمی خانہ جنگی تھی۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی کاروبار کو مذہبیت سے بالکل مبرا ہونا چاہیئے اور اس طرح انہوں نے دین اور دنیا کو بالکل ایک دوسرے کی ضد بنا دیا۔ اور تعجب ہے کہ عیسائی پادریوں نے بھی اس پوزیشن کو تسلیم کر لیا ہے۔ چنانچہ اس زمانے میں خود اس کے ملحق بعد کے زمانہ میں مذہب اور سائنس کی باہم خوب معرکہ آرائی چلی آئی ہے۔ اور آج تک چلی جاتی ہے۔ اسی دور میں اور انہی حالات کے زیر اثر سیکولر اور تھیوکریٹک طرز حکومت کی اصطلاحات وضع کی گئیں۔

دراصل یہ وہی پرانی بحث ہے جو روحانیت اور مادیت کی آپس میں شروع ہی سے چلی آئی ہے۔ اب اسلام کا دینی تصور عیسائیت کے تصور سے اس لحاظ سے بالکل مختلف ہے کہ اسلام ہر انسانی فعل میں تقوےٰ چاہتا ہے۔ اور اس لحاظ سے دین کو دنیا سے الگ نہیں سمجھتا۔ اسی طرح جہاں تک نظام حکومت کا تعلق ہے اسلام سیکولر طرز حکومت اور تھیوکریسی کو ایک دوسرے کے متضاد نہیں بلکہ ایک ہی کل کے دو اجزا تصور کرتا ہے۔ اس لئے ماہنامہ وژن کے نمائندہ کا جنرل نجیب سے یہ سوال کہ نیا دستور قرآنی نظام کے مطابق ہوگا یا لامذہبی بنیادی طور پر غلط ہے۔ اس لئے اس کا جواب وہی ہو سکتا تھا، جو جنرل نجیب نے دیا۔

بے شک اسلام نے حکومت کے اصول بھی دیئے ہیں، مگر ان اصولوں کی اصل بنیاد تقوےٰ ہے۔ اس لحاظ سے قرآنی نظام حکومت نہ صرف مذہبی نظام ہے بلکہ دنیاوی نظام بھی ہے۔ دوسرے الفاظ میں وہ نہ سیکولر ہے، اور نہ تھیوکریٹک بلکہ دونوں کے صحیح اور متوازن امتزاج سے معرض ظہور میں آتا ہے۔

یورپ میں سیکولر اور تھیوکریٹک کا امتیاز اس لئے ضروری تھا کہ جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے۔ ان کے سامنے مذہب کی وہی نامکمل صورت تھی جو عیسائیت کے نام سے موسوم ہے جس میں رہبانیت ترک دنیا اور اسی قسم کے دوسرے ادارے جائز ہیں۔ اسلام کسی ایسی چیز کو صحیح نہیں سمجھتا۔ بلکہ دنیا کے ہر کاروبار کو روحانی رنگ میں رنگنا چاہتا ہے۔ مگر دنیا کے کاروبار کو ترک کرنا نہیں سکھاتا بلکہ اسکو اسلامی طریق پر چلانے کی تلقین کرتا ہے۔ جو دراصل وہی بات ہے جو ہم ابھی عرض کر چکے ہیں۔ کہ وہ ہر انسانی فعل کو تقوےٰ کے لباس میں دیکھنا چاہتا ہے۔ اور اس کے لئے ایسے قواعد سکھاتا ہے کہ پر عمل کرنے سے یہ مقصد باحسن وجوہ حاصل ہوتا ہے۔

درسگاہیں

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے "بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے مختلف مقامات پہ مدارس قائم کیجئے" کے عنوان سے ایک اپیل شائع ہوئی ہے۔ جس میں سیالکوٹ شہر اور گھٹیالیاں کی شالیں پیش کر کے احباب سے درخواست کی گئی ہے کہ جس طرح ان جگہوں میں جماعت کے دوستوں نے مدارس قائم کئے ہیں۔ اور اپنے بچوں اور نوجوانوں کی تعلیم کا انتظام تسلی بخش طور پر خود اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ اسی طرح دوسری اور جگہوں کے احباب بھی ان کی تقلید کریں۔ اور جہاں جہاں بچوں کی تعداد یا دیگر انتظامات کی سہولت کے پیش نظر ممکن ہو وہاں ایسی چھوٹی بڑی درسگاہیں کے کھولنے کا انتظام کیا جائے۔

حقیقت یہ ہے کہ قومی اور ملکی طور پر بعض چیزوں کا حصول اس وقت تک ناممکن ہوتا ہے۔ جب تک کہ قوم کا ہر فرد یا کم از کم ذمہ وار اور اہل افراد اس کے لئے پوری پوری کوشش نہ کریں۔ محض مرکزی یا حکومتی انتظام پر نگاہ رکھنے سے ایسے مسائل بہر حال اپنی مکمل صورت میں حل نہیں ہو سکتے۔ اور جب کہ مرکز یا حکومت کے ذرائع کافی حد تک محدود ہوں اس وقت تو اس سے اس کی توقع رکھنا بھی عبث ہے۔ ایسے ہی مسائل میں سے ایک مسئلہ تعلیم کا ہے۔ ہمارے ملک پاکستان میں تعلیمی لحاظ سے جو پسماندگی اور کمی پائی جاتی ہے۔ وہ افسوسناک حد تک ہے۔ حکومت کی کوششوں کے باوجود ابھی تک اس کا ازالہ نہیں ہو سکا۔ اور قوم کے ہزاروں جوہر قابل رکھنے والے نونہال ایسے ہیں، جن کی تعلیم و تربیت کا صحیح تو کیا سرے سے ہی کوئی انتظام نہیں۔

ملک میں ہزاروں افراد اور سینکڑوں تنظیمیں ایسی ہیں۔ جو اگر چاہیں تو خود حکومت سے بھی زیادہ کام کر سکتی ہیں۔ اور اپنے اخراجات اور انتظامات کے ماتحت قوم کے بچوں کی تعلیم کے لئے سکول اور مدارس کھول سکتی ہیں۔ لیکن انہیں بھی اس کا ذرا احساس نہیں ہوتا۔ اور وہ بھی اگر اس کمی کا شکوہ کرتے ہیں تو تمام تر الزام حکومت کے سر ہی تھوپتے ہیں حالانکہ اگر صحیح معنوں میں ان کے اندر رفاہ عامہ یا ملک کی تعمیری خدمت کا جذبہ ہوتا تو وہ خود آگے بڑھتے اور حکومت سے معمولی امداد لئے بغیر بھی وہ ایسا انتظام کر سکتے تھے۔ جس سے ہماری تعلیمی کمی بہت حد تک دور ہو سکتی تھی۔ جن جگہوں پر بعض ایسی تنظیموں یا افراد نے ایسا انتظام کیا ہے۔ اس کے نتائج بہر حال خوشکن نکل رہے ہیں، اور ملک و قوم کے خزانے پر بار بنے بغیر ملک و قوم کے فائدے اور ترقی کا موجب ہو رہے ہیں

ہماری جماعت کی بھی کیفیت قریباً قریباً یہی ہے۔ باوجودیکہ خدا تعالےٰ کے فضل سے ہماری تعلیمی حالت دوسروں سے بہت زیادہ بہتر ہے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت قائم شدہ مجالس انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ اطفال الاحمدیہ لجنہ اماء اللہ کے ذریعہ اور بعض جگہوں پر براہ راست نظارت تعلیم و تربیت کی نگرانی میں جماعت کے ہر طبقہ میں تعلیم کا شوق اور رواج ہے۔ لیکن ہمارا یہ عزم کہ پاکستان کا کوئی فرد ناخواندہ نہ رہے۔ اس کے پیش نظر بیسیوں جگہیں ایسی ہیں جہاں قوم کے بچوں کی کثیر تعداد تعلیم سے محروم ہے۔ یا اگر کوئی دوسرا انتظام ہے بھی تو وہ نہایت نامکمل غیر تسلی بخش بلکہ ہمارے اصل مقصد اور روح کے خلاف ہے۔

موجودہ حالات میں مرکزی طور پر کلیتہً اس کا انتظام کرنا بہر حال مشکل ہے۔ ہاں اگر وہاں کی جماعتیں یا مجلسیں یا بعض دیگر اہل ثروت احباب اس طرف اپنی توجہ

(باقی دیکھیں صہ۸ پر)

قرآن مجید کے حقائق و معارف

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے درس القرآن کے مختصر نوٹ

(۲)

(منقول از ماہنامہ الفرقان بابت ماہ مئی و جون ۱۹۵۳ء)

فارسلنا الیھا روحنا

ہم نے مریم کی طرف اپنی روح بھیجی۔ روح کے معنے چار ہیں۔ (۱) کلام و وحی الٰہی۔ (۲) احیاء نفس کا ذریعہ (۳) نبوت۔ (۴) جبرئیل۔ اس آیت میں کلام الٰہی یا کلام الٰہی لانے والے فرشتے کے معنے ہیں۔

فتمثل لھا بشرًا سویًا

وہ کلام الٰہی حضرت مریم کے لئے تمثالی جسم بن گیا۔ تصویری جسم بن گیا۔ اس نے تمثیلی شکل اختیار کرلی۔ بشرًا سویا کے معنے کامل یا تندرست انسان کے ہیں۔

کلام الٰہی مختلف شکلوں میں نازل ہوتا ہے۔ یا یوں کہو کہ کلام الٰہی لانے والے فرشتے نے انسانی شکل اختیار کرلی۔ یہ غیر معمولی بات نہ تھی۔ خدا کے بندوں کو کثرت سے یہ باتیں حاصل ہوتی ہیں۔ اس جگہ بتایا گیا ہے۔ کہ حضرت مریمؑ کو یہ وحی کشف کی شکل میں ہوئی تھی۔

قالت انی اعوذ بالرحمٰن منک ان کنت تقیًا

مریمؑ نے کہا۔ کہ اگر تو متقی ہے۔ تو میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ میں آتی ہوں۔

اس جگہ لفظ الرحمٰن سے بھی عیسائیت کی تردید مطلوب ہے۔ کیونکہ کفارہ کے معتقد لوگ اللہ تعالیٰ کے بلا معاوضہ رحم کے قائل نہیں۔ عیسائیت اللہ تعالیٰ کی رحمانیت کی منکر ہے۔

معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت مریمؑ اس کشفی نظارہ کو دیکھ کر گھبرا گئیں۔ خدائے رحمان سے یہ خطاب اور یہ انداز دعا حضرت مریم کی انتہائی بے بسی پر دلالت کرتا ہے۔ گویا یہ کہا۔ کہ اے رحمان خدا! میرے عمل کو نہ دیکھ مجھے اپنی رحمانیت کے صدقہ میں بچا لے۔ یہ کرب و بلا کی دعا کی حقیقت بیان کی ہے ان کنت تقیا اس لئے کہا ہے۔ کیونکہ متقی ہی خدا کے واسطے سے ڈرتا ہے۔ ورنہ دوسرے لوگ خدا کے واسطے کی پروا بھی نہیں کرتے۔ گویا ان کنت تقیا میں اللہ تعالیٰ کے نام کا ادب بھی ملحوظ ہے یہ دعا کا نہایت لطیف طریق ہے۔

قال انما انا رسول ربک

اس نے کہا کہ میں تو تیرے رب کی طرف سے صرف ایک پیغامبر ہوں۔ تاکہ تجھے ایک زکی غلام (اندرونی پاکیزگی والے لڑکے) کی بشارت دوں۔ اس جگہ فرشتہ نے لفظ رسول کہا ہے۔ جس کے معنے یہ ہیں۔ کہ وہ حضرت مریمؑ کو ایک پیغام دینے آیا تھا۔ خوشخبری پہنچانا اس کا کام تھا۔ لفظ "رسول ربک" سے ان لوگوں کی تردید ہو جاتی ہے۔ جو خیال کرتے ہیں۔ کہ حضرت مریمؑ کا خاوند تھا۔

لاھب لک غلٰمًا زکیًا

تا میں تجھے پاکیزہ بچے کے ہونے کی یقینی خبر دوں۔ عربی زبان کا قاعدہ ہے۔ کہ یقینی بات کو قطعی الفاظ میں بیان کیا جاتا ہے۔ اس جگہ لاھب لک اس یقینی بات کے اظہار کے لئے آیا ہے۔ یعنی یہ پیشگوئی اتنی یقینی اور قطعی ہے۔ کہ گویا یوں سمجھا جائے۔ کہ میں بیٹا دینے آیا ہوں۔

قالت انی یکون لی غلٰم

حضرت مریمؑ نے اس پیشگوئی کو سنکر حیرت اور تعجب کا بے ساختہ اظہار کیا۔ انہوں نے کہا۔ کہ میرے ہاں بچہ کیسے ہو سکتا ہے؟ غلام سے مراد اس جگہ بچہ ہے۔ حضرت مریمؑ کہتی ہیں۔ کہ کسی مرد نے مجھے نہیں چھوا۔ اور نہ ہی ناجائز طور پر میں حد سے تجاوز کرنے والی یا بدکار ہوں۔ بغت المرأة کے معنی ارتکاب بدی کے ہوتے ہیں۔ گویا اس طرح بچے کی ولادت کو وہ محال سمجھتی ہیں۔ یہ فقرے حضرت مریم نے یا تو ظاہری طور پر کہے ہیں۔ اور آپ اس شخص کو کہتی ہیں۔ کہ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں۔ اور یا فقرات عالم کشف میں کہے گئے ہیں۔ رویا کی صورت میں ان کے قلب پر یہ اثر ہے۔ کہ یہ ولادت بن باپ ہونے والی ہے۔

قال کذالک قال ربک ھو علیّ ھیّن

اس نے جواب دیا۔ کہ ٹھیک ہے۔ بات یونہی ہے۔ یہ ولادت بے باپ ہی ہوگی۔ تیرا رب فرماتا ہے۔ کہ ایسا کرنا مجھ پر آسان ہے۔ لفظ ھیّن تقابل کے لئے نہیں آیا۔ بلکہ یہ بتانے کے لئے آیا ہے۔ کہ اگرچہ بن باپ ولادت بظاہر ناممکن ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ کے لئے ھیّن ہے۔

ولنجعلہٗ اٰیۃً للناس و رحمۃً منّا

لنجعلہٗ پر جو لام آتا ہے۔ یہ لام عاقبت کہلاتا ہے۔ اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ حضرت مسیحؑ ہمارے اس فعل کے نتیجہ میں لوگوں کے لئے آیت بن جائے گا۔ اور اس کا وجود ہماری رحمت قرار پائے گا۔

حضرت مسیحؑ کی نبوت بنی اسرائیل کے لئے رحمت تھی۔ اور ان کی بن باپ ولادت اس بات کے لئے آیت تھی۔ کہ اب آئندہ نبوت کا سلسلہ بنی اسرائیل کی بجائے بنی اسمٰعیل میں شروع ہوگا۔

ہر نبی اپنے اپنے درجہ میں آیت ہوتا ہے۔ ہم حضرت مسیحؑ کی اہمیت اور ان کی شان کے منکر نہیں۔ لیکن ایسے کسی لفظ کی وجہ سے انہیں باقی سب نبیوں یا بالخصوص آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر فضیلت دینے کے لئے تیار نہیں۔ لفظ اٰیۃ کا استعمال حضرت حزقیل کے حق میں ہوا ہے۔ فرمایا ولنجعلک اٰیۃ للناس (بقرہ ع ۳۵) حضرت صالح کی اونٹنی کے حق میں بھی لفظ اٰیۃ آیا ہے ھٰذہٖ ناقۃ اللّٰہ لکم اٰیۃ (اعراف ع ۱۰) فرعون کے بارے میں بھی لفظ اٰیۃ وارد ہوا ہے۔ فرمایا لتکون لمن خلفک اٰیۃ (یونس ع ۹) پس لفظ اٰیۃ کے استعمال کے معنے یہ ہیں۔ کہ اس چیز کے ذریعہ سے اللہ تعالےٰ کی صداقت نظر آجاتی ہے۔

لفظ رحمۃ منّا بھی حضرت مسیحؑ کی غیر معمولی فضیلت نہیں ہے۔ اللہ تعالےٰ نے حضرت یحییٰؑ کو حنانًا قرار دیا ہے۔ جو مجسم رحمت کو کہتے ہیں۔ (مریم ع ۱) گویا حضرت مسیح رحمت کا نشان تھے۔ اور حضرت یحییٰ مجسم رحمت تھے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے رحمۃ للعالمین ٹھیرایا ہے۔ فرمایا وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین۔ (انبیاء ع) اس جگہ العالمین کے لفظ میں سب قومیں خصوصًا بنی اسرائیل شامل ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا رحمت ہونا مختص الزمان والمکان نہیں ہے۔

وکان امرًا مقضیًا

اور یہ امر فیصلہ کر دیا گیا ہے۔ لفظ قضا اور قدر حقیقتًا ہم معنی نہیں ہیں۔ قضا کے معنے کسی امر کا فیصلہ کر دینے کے ہوتے ہیں۔ وہ فیصلہ قولًا ہو یا فعلًا ہو۔ اور پھر قضا الٰہی بھی ہوتی ہے۔ اور بشری بھی۔ قضاء اللہ کا لفظ قدر اللہ سے اخص ہوتا ہے۔ قدر کا مفہوم سکیم بنانا ہے۔ اور قضاء اس سکیم کے جاری کرنے کا فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ اس موقع پر کان امرًا مقضیا کے یہ معنے ہیں۔ کہ عام رنگ میں بن باپ بیٹا پیدا کرنا خدا تعالےٰ کے لئے ھیّن ہے۔ یہ ایک قدر ہے۔ مگر حضرت مریمؑ کے ہاں ایسے بیٹے کے پیدا ہونے کا فیصلہ خدائی قضاء اور اٹل فیصلہ ہے۔

فحملتہٗ

خدائی حکم کے ماتحت حضرت مریم کو حمل ہو گیا۔ کس طرح ہوا؟ یہ ایک الٰہی راز ہے۔ عام قانون قدرت سے بالا ہے جماعت احمدیہ حضرت مسیحؑ کی بے باپ ولادت کی معتقد ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب مواہب الرحمٰن میں حضرت مسیحؑ کی بے باپ ولادت کو اپنے عقائد میں سے قرار دیا ہے۔

قیاسی طور پر بھی حضرت مسیحؑ کی بن باپ ولادت کا ماننا قابل اعتراض نہیں ہے۔ تاریخوں میں اس نوع کی ولادت کی بہت سی مثالیں مذکور ہیں۔ چین کے منچو خاندان کے جدِّ اعلیٰ کی ولادت بن باپ مانی جاتی ہے۔ چنگیز خاں کی پیدائش بھی بے باپ بیان ہوئی ہے۔ انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا میں ایسے متعدد واقعات ذکر کئے گئے ہیں۔ (باقی)

درخواست ہائے دعا

(۱) میری اہلیہ صاحبہ عرصہ چھ سات یوم سے علیل ہیں۔ نیز میں آج کل بوجہ ریٹائر ہو جانے کے بیکار ہوں۔ احباب میری اہلیہ کی صحت اور میرے برسر روزگار ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ قریشی عبد اللطیف عفی اللہ عنہ

(۲) خاکسار آج کل مالی مشکلات میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ میری مشکلات دور فرمائے۔ اور جلد از جلد مجھے ملازمت مل جائے۔ خاکسار ارشاد احمد معرفت شیخ محمد یعقوب گلزار احمد برتن فروش اوکاڑہ۔

(۳) میں اور میری بڑی ہمشیرہ صادقہ بیگم تا حال بیمار رہیں۔ نیز دیگر مشکلات درپیش ہیں۔ دوست دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ بہتر سامان پیدا فرمائے۔ ایم۔ اے صادق پروِنشو افیسر کسٹم ۲۔ کریم منزل رتن تلاؤ کراچی۔

(۴) احباب دعا فرمائیں۔ کہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف فرماتے ہوئے اپنے فضل اور رحم سے ہماری دعاؤں کو قبول فرمائے آمین

عطاء الٰہی احمدی حاجی پورہ، لالہ موسیٰ

کامیابی کا واحد ذریعہ ــــــ قربانی

کامیابی کا واحد ذریعہ

ہر عزت اور عظمت ہر ترقی اور کمال کے حصول کا صرف ایک ہی واحد ذریعہ ہے۔ جس کے بغیر نہ کوئی عزت حاصل ہو سکتی ہے نہ عظمت نہ کوئی شرف حاصل ہو سکتا ہے۔ نہ بزرگی کوئی ترقی حاصل ہو سکتی ہے نہ کمال۔ وہ ذریعہ انفاق ہے۔ کسی باکمال کو اور چاہے کسی صناع ہنر کو دیکھو تو اس کے کمال اور ترقی کا بنیادی پتھر یہی انفاق ہی ہوگا۔ ادنےٰ سے ادنےٰ پیشے والے سے لے کر اعلیٰ سے اعلیٰ پیشہ ور تک۔ جب تک کہ وہ پہلے اپنی گرہ سے۔ اپنی ضروریات پیشہ کے لئے کچھ خرچ نہیں کرتے۔ وہ اپنے مقصد کو کبھی حاصل نہیں کر سکتے۔ ایک حجام اگر ابتداءً استرے قینچی کے لئے کچھ خرچ نہیں کرتا۔ تو وہ کسی نفع کا امیدوار نہیں ہو سکتا۔ ایک زمیندار اگر ابتداءً اپنے گھر کے صاف ستھرے دانے خاک میں نہیں ملاتا تو وقت پر اپنے گھر کو غلہ سے نہیں بھر سکتا۔ ایک تاجر اگر پہلے اپنی دوکان میں کچھ سرمایہ جمع نہیں کرتا وہ کسی ترقی اور کامیابی کا منہ نہیں دیکھ سکتا سکتا ایک عالم اگر اپنے دماغ کو اپنے اوقات کو خرچ نہ کرتا۔ اپنی راحت اور اپنے آرام کو علم کے لئے قربان نہ کرتا۔ تو اس نعمت سے کبھی مالا مال نہ ہو سکتا۔ پس جب دنیا کی ترقیات اور اس کے کمالات کا یہ حال ہے۔ کہ انسان بغیر ذریعہ انفاق اور ترک راحت و آرائش کامیابی کا منہ نہیں دیکھ سکتا

اعلیٰ مقصد کیلئے اعلیٰ قربانی کی ضرورت

تو کیا وہ شخص جو اتنا عظیم الشان اپنا مقصد اور مدعا قرار دیتا ہے۔ کہ وہ خدائے دو جہان اور مالک زمین و آسمان کو پانا چاہتا اور اس کا قرب اور وصل حاصل کرنا چاہتا ہے۔ بھلا اتنے بڑے اعلیٰ مقصد میں وہ بغیر ذریعہ انفاق کے کامیاب اور بامراد ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ حق تو یہ ہے۔ کہ جتنا بڑا اس کا مقصد ہے۔ اتنی ہی بڑی اس کو قربانی کرنی پڑے گی۔ اس خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ انفقوا خیرا لانفسکم ومن یوق شح نفسہ فاولٰئک ھم المفلحون۔ کہ نفس تمہارا تم کو حقیقی خیر سے محروم رکھنا چاہتا ہے۔ اس لئے اس کے دھوکے میں نہ آؤ۔ اور خرچ کرو یہی ذریعہ تمہاری کامیابی کا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء نے بھی ہم سے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد اسی لئے لیا۔ کہ خدا یابی اور وصالِ الٰہی کے اعلیٰ ترین مقصد کے لئے ہمیں دنیا کے تمام مال اور املاک راحت و آرام کو قربان کرنا پڑے گا۔ اور مرنے سے پہلے اپنے اوپر ایک موت وارد کر کے تب وصالِ الٰہی کی حقیقی زندگی۔ اور ابدی راحت ہم حاصل کر سکتے ہیں۔ پس جب تک ہم شوہنا من کؤس الموت کاسا ومتنا قبل ان نموت القضاء کے مصداق نہ ہو جائیں نہ عہد بیعت سے عہدہ برآ ہو سکتے ہیں۔ نہ خدا تعالیٰ کا وصال اور اس کا دیدار ہمیں میسر آ سکتا ہے ایک دنیادار خواہ وہ تاجر ہے یا پیشہ ور دنیا کے حصول کے لئے اتنی محنت برداشت کرتا ہے۔ کہ اپنے خون کو پانی کر دیتا ہے۔ اس کا رات دن اسی دھن اور اسی فکر میں گذر جاتا ہے مگر کیسے تعجب کی بات ہے کہ جب خدائے یکتا کے وصل اور قرب کا سوال آتا ہے تو جھٹ وہ کہہ دیتا ہے کہ ہاتھوں پر سرسوں اگا کر دکھا دو۔

پہلوں کا اسوہ حسنہ

پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ ام حسبتم ان تدخلوا الجنۃ ولما یاتکم مثل الذین خلوا من قبلکم مستھم البأساء والضراء و زلزلوا حتی یقول الرسول و الذین اٰمنوا معہ متی نصر اللہ الا ان نصر اللہ قریب۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ اس راحت کل خدا اور اس کے وصال کے حقیقی جنت کو یونہی پا لوگے۔ حالانکہ پہلے کامیاب لوگوں کی نظیریں تمہارے سامنے ہیں۔ انہوں نے اس مقصد کے حصول کے لئے اپنے تمام آراموں کو خاک میں ملا دیا۔ اور اتنے دکھ اور مصائب اٹھائے کہ حضرت مسیح جیسا رسول بھی اور اس پر ایمان لانے والے حواری پکار اٹھے۔ کہ کب خدا کی نصرت آئے گی۔ پس جب تک تم بھی اسی رنگ کا ایثار اور قربانی نہ دکھاؤ اس کا قرب اور وصل تم کو حاصل نہیں ہو سکتا پس ہر ایک احمدی جس نے اس عظیم الشان مقصد کے لئے قدم اٹھایا ہے اس کو ہر ایک قسم کی قربانی کے لئے ہر وقت تیار رہنا چاہیئے۔

ہماری ناتمام خدمت اور خدا کی ذرہ نوازی

اگر ہم اپنا ذرہ ذرہ بھی اس راہ میں خرچ کر ڈالیں تو پھر بھی ہماری کوئی خوبی نہیں ہوگی بلکہ اسی کا احسان ہوگا۔ کہ وہ ذرہ نوازی کر کے ہمیں اپنے وصل کی جنت اور ابدی راحت کا وارث بنائے۔ ؎

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

پس اے حضرت مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم کی جماعت تم اپنے عمل سے ثابت کر دکھاؤ جس طرح پہلوں نے ضروریاتِ اسلام کو محسوس کیا۔ اسی طرح تم بھی ضروریاتِ سلسلہ کو جو ترویج اسلام کا ایک واحد ذریعہ ہے محسوس کرو اور تم بھی اسی رنگ میں اس وقت ان ضروریات کو پورا کرو جن کی سلسلہ بڑی سختی کے ساتھ ضرورت محسوس کر رہا ہے۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ ھا انتم ھؤلاء تدعون لتنفقوا فی سبیل اللہ فمنکم من یبخل ومن یبخل فانما یبخل عن نفسہ واللہ الغنی و انتم الفقراء وان تتولوا یستبدل قوما غیرکم ثم لا یکونوا امثالکم کہ تم کو اپنے مقصد میں کامیابی کے لئے ایک کامل ذریعہ کی طرف بلایا جاتا ہے۔ اور وہ انفاق فی سبیل اللہ ہے۔ لیکن تم میں ایسے لوگ بھی نظر آتے ہیں جو بخل کرتے ہیں حالانکہ وہ نہیں جانتے کہ اس بخل سے وہ اپنی جان کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ تمہاری جانوں مالوں کا محتاج نہیں بلکہ تم ہی ہر آن میں اس کے محتاج ہو۔ پس اگر تم اعراض کرو اور انفاق کا ذریعہ حصول مقصد کے لئے استعمال نہ کرو تو خدا تعالیٰ تمہاری جگہ دوسری قوم کو کھڑا کر دے گا۔ جو کہ فرض شناس ہوگی اور تمہاری طرح بخل کر کے چاہ کن را چاہ در پیش کا مصداق نہ ہوگی

جب ہم نے اپنا مقصد خدا ٹھہرایا ہے تو پھر ضروری ہے کہ اس مقصد کے حصول کے لئے جو ذریعہ ہے جس کے بغیر کوئی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی اس ذریعہ کو ہم استعمال میں لاویں۔ پس خدا کیلئے اپنی جیبوں کو خالی کرو تاکہ وہ بھری جائیں اور خدا کے لئے تمام لذات سے دستبردار ہو جاؤ اور اس کے لئے اپنے اوپر ایک موت طاری کرو تاکہ تم کو حیاتِ طیبہ نصیب ہو اور غیر منقطع دولت تم کو میسر آئے

دنیا کی بے ثباتی اور اس سے سبق

نادان انسان سمجھتا ہے کہ جو مال و دولت میں نے جمع کی ہے یہ میری ہے۔ حالانکہ وہ اس کی نہیں یا تو وہ دولت اس کو دنیا میں تنہا چھوڑ جاتی ہے اور ایسے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں کہ انسان کوڑی کوڑی کو ترستا ہے۔ اور آجکل ایسے عبرتناک منظر

....

... تم بکثرت دیکھ سکتے ہو۔ لاکھوں پتی اور کروڑ پتی آن کی آن میں فقیر و محتاج ہو گئے پس ان کی دولت نے اسی دنیا میں ان کو بے کس و بے بس کر کے چھوڑ دیا۔ اور اگر دولت اس کو نہیں چھوڑتی تو وہ خود اپنی کمائی ہوئی دولت کو بڑی حسرت کے ساتھ اس دنیا میں چھوڑ کر چلا جاتا ہے ایک دمڑی تک وہ اپنے ساتھ نہیں لے جا سکتا۔ پس مبارک ہیں وہ جو قبل اس کے کہ دولت ان سے بے وفائی کر کے ان کو چھوڑ دے یا وہ خود اپنی موت کے ساتھ اپنی دولت کو دنیا میں چھوڑ جائیں۔ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی دولتوں کو صرف کر دیتے ہیں۔ اور اس طرح وہ اپنے خزانوں کو ایسی جگہ جمع کرتے ہیں کہ جہاں نہ ان کے خزانے ان سے الگ ہوں گے اور نہ وہ خزانوں سے الگ کئے جائیں گے

اے احمدی جماعت! دنیا کی بے ثباتی پر نظر کرو اور دیکھو کہ کتنی بڑی بڑی ہستیاں اس دنیا میں آئیں اور پھر حباب کی طرح مٹ گئیں اگر وہ آدمی تم کو نظر نہیں آتے تو ان کی عظیم الشان عمارتوں کے کھنڈرات سے تم عبرت حاصل کر سکتے ہو جہاں پرندہ پر نہیں مار سکتا تھا آج ان مقامات پر کیسی حسرت برس رہی ہے۔ تم وہ نمونہ دکھاؤ کہ قیامت تک تمہاری نسلیں تم کو یاد رکھیں اور تمہارے نامہ اعمال میں حسنات کا سلسلہ جاری رہے۔

عمارت کا سہارا بنیاد پر ہوتا ہے

کوئی عمارت مضبوط اور محکم اور استوار اور دیرپا نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس کی بنیاد مضبوط نہ ہو گو وہ بنیاد خاک میں

مکرم عمر الدین صاحب مرحوم!

(از مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین)

چاچا عمر الدین صاحب ہمارے خاندان کے لئے نہایت بابرکت وجود تھے۔ احمدیت ہمارے خاندان میں اُن کے ذریعہ سے داخل ہوئی۔ احباب اُن کی وفات کی خبر سن چکے ہیں۔ اُن سے ملنے والے تمام احباب اچھی طرح جانتے ہیں۔ کہ وہ کس پایہ کے بزرگ اور نیک نمونہ انسان تھے۔ بڑی عمر کو پہنچ جانے کے باوجود صحت جسمانی اچھی رہی۔ تہجد باقاعدہ ادا فرمایا کرتے تھے۔ بلکہ نوافل بھی۔ جب بھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا نام اُن سے لیتے سنا۔ آنکھوں سے آنسو بہتے تھے۔ جب توفیق ہر قسم کے چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے ایک لمبے عرصہ تک ننگھ کی جماعت کے سیکرٹری مال رہے۔ اور ننگھ کی جماعت ہمیشہ اُن کے زمانے میں باقاعدہ چندہ ادا کرنے والوں میں سے ایک تھی آپ نہایت مخلص۔ غریب پرور تھے

فرمایا کرتے تھے۔ کہ پہلے احمدیت ہمیں مولوی کریم بخش صاحب کے ذریعہ قبول کرنے کی توفیق ملی۔ پھر میرے بھائی یعنی میرے والد صاحب احمدی ہوئے۔ مولوی کریم بخش صاحب مرحوم اہل حدیث تھے۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد آپ نے اعلان فرما دیا۔ کہ ایک شخص نے قادیان میں مسیح موعود اور امام مہدی ہونے کا اعلان فرمایا ہے۔ اور میں نے تحقیق کر کے بیعت کر لی ہے۔ آپ لوگوں کی جیسی مرضی ہو۔ اکثر اہل حدیث خیالات کے لوگ اُن کا بڑا ادب کرتے تھے اس لئے اکثر نے اُن کی بیعت کے ساتھ بیعت کر لی۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوب ترقی کی۔ تمباکو نوشی کی بچپن کی عادت تھی ۱۹۰۳ء میں بیعت کی۔ اور جلد ہی اس عادت کو بھی ترک کر دیا جب کہ آپکو معلوم ہوا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کو ناپسند فرماتے ہیں۔ آج کل کے ہمارے احمدی نوجوانوں کے لئے سبق ہے۔ کہ کس طرح بڑی عمر کے لوگوں نے اس سے چھٹکارا حاصل کر لیا۔ جب سے بیعت کی سوائے گذشتہ سال کے تمام جلسوں میں ہمیشہ قادیان اور ربوہ شامل ہوئے۔

آپ کو ڈاکٹر الیس[؟] کے سفر کا بھی موقعہ ملا۔ اور مصر۔ شام اور ترکی گئے۔ ایک لطیفہ بیان فرمایا کرتے تھے۔ کہ ایک دفعہ دمشق میں صبح کو مؤذن جو مینارہ کے اوپر چڑھا تھا۔ تو اس نے آکر خود بتا دیا کہ حضرت مسیح علیہ السلام نازل ہو گئے ہیں۔ اور اصل مینارہ کا دروازہ کھلا وہاں ایک شخص جس کا نام اتفاق سے عیسیٰ تھا۔ رات بھر اوپر چڑھ کر سویا رہا صبح اُس نے جو جگایا۔ اور نام پوچھا تو کہنے لگا میرا نام عیسیٰ ہے۔ شہر بھر میں شور مچ گیا۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہو گئے۔ ایک ہمارے نے اُس کو پہچان کر کہا کہ یہ تو ہمارے محلہ کا پاگل عیسیٰ ہے۔ سب شرمندہ ہو گئے۔

فرمایا کرتے تھے۔ اسی سفر میں اشارہ ہوا کہ پیشہ اظاہر ہو چکا ہے۔ اس کی بیعت کر لو چنانچہ سفر سے واپس پر آتے ہی احمدیت نصیب ہو گئی۔ غالباً ایک سفر میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دہلی جا رہے تھے۔ تو سرہند سے پہلے ریلوے سٹیشن تک یہ مشکل تھا اس ڈبہ کے سامنے کھڑے ہو جاتے جس میں حضور سوار تھے۔ حضرت اقدس نے فرمایا میاں عمر الدین ہر سٹیشن پر ہی آ جاتے ہو۔ انہوں نے جواب دیا۔ کہ حضور بھگوارہ سے گاڑی بدل جائے گی۔ اس لئے معلوم نہیں کب زیارت ہو۔ کہنے لگے مجھے بڑی خوشی ہوئی۔ کہ حضور کو میرا نام بھی یاد ہے۔

مرحوم کے لڑکے ڈاکٹر فضل حق صاحب جھنگ میں پریکٹس کرتے ہیں۔ مرحوم کو ۱۹۴۹ء میں ایک دفعہ فالج کا حملہ ہوا۔ مگر خدا تعالیٰ کا فضل ہوا کہ افاقہ ہو گیا صرف بائیں بازو پر اثر رہا۔

اب ماہ احسان (جون ۱۹۵۳ء) شروع ہونے کے بعد زبان پر فالج کا حملہ ہوا۔ اور ۲۳ جون ۱۹۵۳ء کو صبح پونے سات بجے فوت ہو کر اپنے معبود حقیقی سے جا ملے جھنگ سے جنازہ ربوہ لایا گیا سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز علالت طبع کی وجہ سے جنازہ کے لئے تشریف نہ لا سکے۔ اور خاکسار بھی تنگ وقت میں اطلاع نہیں کر سکا۔ احباب جنازہ غائب پڑھ کر شکریہ کا موقعہ عطا فرما دیں۔ مرحوم موصی بھی تھے۔ مرحوم کو اللہ تعالیٰ کے مقبرہ بہشتی میں امانتاً دفن کر دیا گیا ہے اُن کی خواہش تھی۔ کہ اُن کی نعش قادیان پہنچائی جائے۔ ان لوگوں کا وجود نہایت بابرکت ہوتا ہے جو مامور من اللہ سے براہ راست فیض پاتے ہیں۔ یہ جو اس پاک گروہ کے لوگ کم ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ ہماری ذمہ داری بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ ان لوگوں نے نہایت خوش اسلوبی سے ایک اعلیٰ نمونہ اور ایک اعلیٰ مثال قائم کر کے حق تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر لی حق تعالیٰ اُن سے راضی اور وہ اُس سے راضی۔ خدا تعالیٰ ہمیں بھی بڑھ چڑھ کر دین اسلام کی خدمت کما حقہ ادا کرنے کی توفیق دے۔ آمین اللہم آمین۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت فردوس میں جگہ د[ے]

کوئٹہ میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بابرکت جلسہ

کوئٹہ۔ جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام میاں بشیر احمد صاحب ایم اے کی صدارت میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا جس میں رسول پاک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر ہوئیں۔ جلسہ کا افتتاح قرآن پاک کی تلاوت سے ہوا جو کہ السید سلیم الحجانی شامی نے کی۔ اس کے بعد اطفال الاحمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک میں ایک نعت پڑھ کر سنائی۔ رفیع عبد القیوم صاحب اور خاکسار کی تقاریر کے علاوہ السید سلیم الحجانی نے نہایت فصیح عربی زبان میں تقریر فرمائی جس میں قرآن کریم کی مساوات کی تعلیم اور اس بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو نہایت دلکش پیرائے میں پیش کیا۔ ان کی تقریر کا نقطہ مرکزی ان اکرمکم عند اللّٰہ اتقاکم۔ بعد ازاں انہوں نے عربی زبان میں نعتیہ نظم بڑی خوش الحانی سے پڑھی۔ آخری تقریر مکرمی جناب شیخ محمد حنیف صاحب کی تھی جس میں انہوں نے نہایت مؤثر انداز میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی کے واقعات پیش کر کے ثابت کیا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر ایک خلق کا ایسے رنگ میں ظہور ہوا۔ کہ دنیا اُس کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہے۔ آخر میں صاحب صدر محترم نے اپنی تقریر میں فرمایا۔ کہ اس وقت مقررین نے اپنی تقاریر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جو اخلاق فاضلہ اور اوصاف حمیدہ بیان کئے ہیں ہمیں چاہیئے۔ کہ ہم بھی اپنے اندر ایسے اوصاف پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ تاکہ صحیح معنوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیرو بن سکیں۔ اور یہ بھی فرمایا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان روحانی اور تاثیر قدسیہ صرف وقتی نہ تھی۔ بلکہ دائمی اور ابدی تھی۔ اس لئے زیادہ سے زیادہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات سے فیض حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

خدا کے فضل سے جلسہ کی حاضری بڑی بارونق اور ہماری توقع سے کہیں بڑھ کر تھی اور غیر احمدی اور غیر مسلم شرفا اور مسلم دوست حضرات بھی کافی تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے۔

(محمد عیسیٰ جان سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ کوئٹہ)

اپیل

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرکز سلسلہ میں اشاعت اسلام کے لئے مبلغین تیار کرنے کی خاطر ایک دینی درسگاہ جامعۃ المبشرین کے نام سے قائم فرمائی ہے۔ اس میں مولوی فاضل اور بی۔ اے پاس نوجوان داخل ہوتے ہیں۔ نیز غیر ممالک سے آنے والے طلبہ کو دینی تعلیم و تربیت دی جاتی ہے۔ اس لحاظ سے علوم دینیہ کی یہ سب سے بڑی درسگاہ ہے۔ اس درسگاہ کی پختہ عمارت کی تعمیر کا سوال درپیش ہے۔ گذشتہ سال اساتذہ اور طلبہ نے مختلف احباب اور جماعتوں سے چندہ جمع کیا تھا۔ لیکن یہ رقم مطلوبہ رقم سے بہت کم ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تیس ہزار روپیہ چندہ جمع کرنے کی اجازت فرمائی ہوئی ہے۔ تجویز یہ ہے۔ کہ جامعۃ المبشرین کی عمارت کی بنیاد دو ماہ کے بعد رکھ دی جائے۔ انشاء اللہ! اس لئے اساتذہ کرام اور بعض طلبہ امسال پھر احباب کرام کی خدمت میں حاضر ہو رہے ہیں میری درخواست ہے کہ احباب اس کار خیر میں جس کا دائمی ثواب مقدر ہے۔ پورے طور پر حصہ لیں گے۔ جامعۃ المبشرین کے ایک کمرہ پر قریباً ڈیڑھ ہزار روپیہ خرچ کا اندازہ ہے۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ کہ جو دوست ایک کمرہ بنوا دیں تحریک دعا کی غرض سے اُن کا نام اس کمرہ میں کندہ کرا دیا جائے۔

نیز عرض ہے۔ کہ جن احباب نے گذشتہ سال وعدے فرمائے تھے۔ وہ بھی اپنی اپنی رقوم جلد ارسال فرمائیں۔ جملہ رقوم مد تعمیر جامعۃ المبشرین کے عنوان سے دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ میں ارسال کی جائیں امید ہے کہ احباب کرام ایک نیک تحریک پر لبیک کہہ کر ممنون فرمائیں گے۔ (پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کے والد صاحب اس سال حج کے لئے تشریف لے گئے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ خدا تعالیٰ بخیریت منزل مقصود پر پہنچائے اور بخیریت واپس لائے۔

(بدر الدین عابد کارکن دفتر وصیت ربوہ ضلع جھنگ)

ولادت

مورخہ ۲ و ۳ جولائی کی درمیانی شب کو اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو پہلا فرزند عطا فرمایا۔ احباب نومولود کے نیک خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں (ایجنٹ المصلح پنڈی ربوہ)

(۲) محمد حسین صاحب تشنہ کو اللہ تعالیٰ نے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے مولود ڈاکٹر احمد علی صاحب کا نواسہ ہے احباب بچہ کی درازی عمر اور خادم دین بننے کی دعا فرمائیں۔ (احمد حسین کاتب)

وکلاء اور ڈاکٹر صاحبان کی خدمت میں ضروری یاددہانی

مجلس مشاورت ۱۹۵۲ء میں طے پایا تھا کہ چندہ مسجد امریکہ کے لئے۔

"وکلاء۔ ڈاکٹر۔ پیشہ ور صاحبان گزشتہ سال کی آمد مقرر کریں۔ اور پھر اس تعین کے بعد اگلے سال ان کی آمد میں جو زیادتی ہو۔ اس کا دسواں حصہ وہ مساجد میں ادا کر دیا کریں۔ علاوہ سالانہ آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ دینے کے وہ بجٹ کے سال کے پہلے مہینے یعنی ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی مساجد فنڈ میں ادا کریں۔"

وکلاء، ڈاکٹر صاحبان اور دیگر پیشہ ور احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس شرح کے مطابق خانہ خدا کی تعمیر کے لئے رقوم ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوں (وکیل المال ثانی تحریک جدید)

بیرونی ممالک کے اخراجات اور تحریک جدید

تحریک جدید سال رواں میں سے سات ماہ کا عرصہ تو ختم ہو چکا ہے۔ اب صرف پانچ ماہ کا قلیل ترین وقت باقی ہے۔ اس عرصہ میں تحریک جدید دفتر اول کی وصولی ۴۵ فیصدی ہے اور دفتر دوم کی ۳۰ فیصدی۔ حالانکہ وقت قریباً ۶۰ فیصدی گزر چکا ہے۔ تحریک جدید کے چندہ کی وصولی خصوصاً دفتر اول کی ابتدا سے بارہ تیرہ سال میں ۶ ماہ کے عرصہ میں ۵۰ فیصدی سے اوپر ہوتی رہی ہے۔ لیکن اس سال میں ۴۵ فیصدی۔ وہ بھی سات ماہ

بہ بین تفاوت کجا است تا بکجا

احباب کرام کو معلوم ہے کہ دفتر اول کے۔ بیرونی ممالک میں جو مبلغ احمدیہ جماعت کی طرف سے فریضہ تبلیغ اسلام ادا کر رہے ہیں۔ ان کے اخراجات خوراک۔ لٹریچر وغیرہ اور سال رواں کی پہلی ششماہی کے اخراجات بھجوانا ہے۔ مگر دفتر اول کی وصولی اس قدر کم ہے کہ اخراجات بھجوانے میں دقت ہو رہی ہے۔ اس لئے احباب کرام کی توجہ کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ اس ماہ جولائی میں کم سے کم دفتر اول کی ادائیگی ۶۰ فیصدی سے زیادہ ہونی چاہیئے۔ اور اسی طرح دفتر دوم کی ادائیگی ہونا ضروری ہے۔

جو لوگ وعدے کے پورا کرنے میں اس خیال سے کہ اس سال کے آخر میں ادا کر دیں گے وقت غفلت میں گزار دیتے ہیں۔ اور پھر وہ سال کا آخر آنے پر بعض وقت محروم رہ جاتے ہیں اگر وہ اس خیال کو ترک کر دیں۔ اور وعدہ کو جلد سے جلد ادا کرنے کا تہیہ کریں۔ تو وہ جلد ادا کر لیں۔ اس غرض کے لئے وکیل المال تحریک جدید جن دوستوں کا وعدہ ادا نہیں ہوا۔ اور نہ انہوں نے ادا کرنے کے لئے کوئی مہینہ معین کیا ہے۔ اور نہ ہی ان کی طرف سے باوجود کئی بار توجہ دلانے کے جواب آیا ہے۔ ایک چٹھی کے ذریعہ پھر بیدار کر رہا ہے۔ تحریک جدید کے ہر مجاہد کو ماہ جولائی بیس سال کا وعدہ ادا کر دینا چاہیئے۔ اللہ تعالے توفیق عطا فرمائے آمین۔ وکیل المال تحریک جدید

اساتذہ و طلباء جامعہ احمدیہ کیلئے

اساتذہ کرام و طلباء جامعہ احمدیہ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ جامعہ احمدیہ مورخہ یکم اگست ۱۹۵۳ء سے کھل رہا ہے حاضری لازمی ہوگی اس لئے چاہیئے کہ اساتذہ اور طلبہ ۳۱ جولائی کی شام تک ربوہ پہونچ جائیں۔
پرنسپل جامعہ احمدیہ

جموں میں پرجا پریشد کی تحریک ختم کردی گئی

نئی دہلی ۷ جولائی۔ جموں میں پرجا پریشد نے ریاست کشمیر کو پوری طرح بھارت میں ضم کرنے کے لئے جو تحریک گزشتہ سال ماہ نومبر میں شروع کی تھی وہ آج ختم ہو گئی۔ اس کے ساتھ ہی دہلی میں جن سنگھ ہندو مہا سبھا اور رام راجیہ پریشد نے بھی اپنی تحریک ختم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ جو جموں پرجا پریشد کی حمایت میں شروع کی گئی تھی۔

دہلی میں آج پریم ناتھ ڈوگرہ صدر پرجا پریشد نے اعلان کیا کہ اس تحریک کے تمام حامیوں سے صلاح و مشورہ کرنے کے بعد انہوں نے جموں ایجی ٹیشن کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم نے ریاست جموں کشمیر کی حالت اور ریاست کے مستقبل پر پاکستان و بھارت کے وزراء اعظم کی مجوزہ بات چیت کے پیش نظر یہ اقدام اٹھایا ہے۔ اس سے بھارت اور مقبوضہ کشمیر کی حکومتوں کو یہ موقعہ ملے گا کہ جموں کے لوگوں کے دلوں میں جو شبہات پیدا ہو گئے ہیں انہیں دور کیا جائے۔ اپنا مطالبہ منوانے کے لئے ہم ایجی ٹیشن ختم کر رہے ہیں۔ البتہ آئینی تحریک اس وقت تک جاری رہے گی جب تک یہ مطالبات پورے نہیں کر دیئے جاتے۔ اس کے ساتھ ہی آج دہلی میں جن سنگھ ہندو مہا سبھا اور رام راجیہ پریشد کی مشترکہ مجلس عاملہ نے بھی ایک قرارداد میں یہاں ایجی ٹیشن ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ قومی اور بین الاقوامی حالات اور پنڈت نہرو کی اس اپیل پر کہ قومی اور بین الاقوامی سیاست سے پارٹی بازی کو الگ رکھا جائے۔ ہم یہ تحریک ختم کرنے کا اعلان کرتے ہیں تاکہ کشمیر کے مستقبل پر پاکستان اور بھارت کے وزراء اعظم اچھی طرح بات چیت کر سکیں۔ قرارداد میں امید ظاہر کی گئی ہے کہ دونوں وزرائے اعظم کشمیر کے علاوہ مشرقی بنگال کی ہندو اقلیت شرنارتھیوں کے مطالبات اور متروکہ جائداد کے مسائل کو حل کرنے کی بھی کوشش کریں گے۔ مہا سبھا کے صدر چیٹرجی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اگر نہرو اور محمد علی مذاکرات کے نتائج تسلی بخش نہ ہوئے۔ تو مہا سبھا پھر سے تحریک شروع کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے

جموں کو بھارت میں مدغم کرنے کے علاوہ پرجا پریشد کے دوسرے بڑے بڑے مطالبات یہ ہیں۔ کشمیر کا قومی پرچم بھارت کا پرچم ہونا چاہیئے۔ ریاست پر بھارت کے آئین کا نفاذ کیا جائے۔ اور ریاست کا کوئی "صدر ریاست" نہیں ہونا چاہیئے۔ پریم ناتھ ڈوگرہ نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ جموں کی تحریک صرف بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو کی اپیل کی وجہ سے واپس لی جا رہی ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس تحریک سے تعلق رکھنے والی جماعت نے اپنا کوئی مطالبہ واپس لے لیا ہے۔ سرینگر سے آمدہ

ایف پی کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ آل کشمیر ڈیموکریٹک یوتھ لیگ نے آج بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو کو ایک یادداشت بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں مطالبہ کیا ہے کہ کشمیر کا تنازعہ اقوام متحدہ سے واپس لیا جائے کشمیر سے اقوام متحدہ کے تمام مبصر نکال دیئے جائیں۔ اور وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کے ساتھ کشمیر کا تنازعہ دوستانہ گفت و شنید کے ذریعے طے کیا جائے۔

پاکستان اور جرمنی کے تعلقات

وزیر اعظم کا تبصرہ

کراچی ۸ جولائی۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے کل پاکستان جرمن کلچرل ایسوسی ایشن کے افتتاح کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے ایسے اداروں کی ضرورت پر زور دیا۔ جو کہ ملکوں کے درمیان خیر سگالی اور باہمی اتحاد کا جذبہ زیادہ استوار کرے۔ وزیر اعظم نے کہا آجکل کا زمانہ جٹ کا زمانہ ہے۔ جبکہ دور دراز کا فاصلہ چند لمحوں میں طے کر لیا جاتا ہے۔ اور اس طرح دنیا سکڑ گئی ہے۔ اور ایک ملک کا واقعہ دوسرے ملک کے حالات پر اثر انداز ہوتا ہے۔ وزیر اعظم نے آگے چلکر ڈپلومیسی کی وضاحت کی۔ آپ نے کہا "خطرہ اور پریشانی کے وقت ڈپلومیسی سے کام لیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ہنستے ہوئے کہا کہ کچھ عرصہ پہلے میں سیاست داں سے بدلکر ڈپلومیٹ ہو گیا تھا۔ لیکن اب میں ڈپلومیٹ سے بدلکر سیاست داں ہو گیا ہوں۔ وزیر اعظم کی تقریر سے قبل جرمن سفیر متعینہ پاکستان نے ایسوسی ایشن کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اپنے دورہ میں دیکھا کہ پاکستان نے بہت ترقی کی ہے۔ اور چونکہ پاکستان ایمان پر قائم ہے۔ اس لئے اس کی قوت روحانی قوت سے حاصل ہوتی ہے۔ جو کہ اسلام سے آتی ہے۔

شامی سفیر کا کامیاب اپریشن

کراچی ۸ جولائی۔ پاکستان میں شام کے وزیر مسٹر جواد المرت کے گلے کے غدود ل کا حال ہی میں اپریشن کیا گیا جو کہ کامیاب رہا۔ وہ اب پوری طرح صحت مند ہیں۔

مشرقی بنگال کی وزارت میں ردّ و بدل کا امکان

ڈھاکہ ۷ رجولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ جب ۱۰ رجولائی کو وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی ڈھاکہ آئیں گے۔ تو مشرقی پاکستان کابینہ میں تبدیلیاں رونما ہوں گی۔ اور مرکزی کابینہ میں توسیع کی جائیگی۔ مشرقی پاکستان کابینہ کے کچھ وزراء کے مرکز میں جانے کا اور کچھ کے سفارتی عہدوں پر تقرری کا امکان ہے۔ مسٹر نور الامین نے اس لئے آج تک اپنی کابینہ میں تبدیلی کا اعلان نہیں کیا ہے۔ اب جبکہ وزیر اعظم پاکستان مشرقی بنگال کا دوسرا دورہ کرنیوالے ہیں۔ اور مرکزی کابینہ کے سلسلے میں توسیع کا اعلان کریں گے۔ تو مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ بھی متوقع طور پر اپنی کابینہ میں تبدیلی کا اعلان کریں گے۔ قیاس آرائی کی گئی ہے۔ کہ مسٹر تفضل علی اور مسٹر ایس۔ اے سلیم مرکزی کابینہ میں لئے جائیں گے۔ مسٹر عزیز الدین احمد سابق مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور شاید سفارتی عہدے پر بھیجے جائیں گے۔ اور مسٹر مرتضیٰ رضا چودھری کو بھی کوئی مرکزی عہدہ دیا جائیگا۔ ایک اور خبر کے مطابق وزیر اعلیٰ مشرقی بنگال مسٹر نور الامین اپنی کابینہ میں تبدیلی کرنے سے ہچکچا رہے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں۔ کہ آئندہ انتخاب تک یہی کابینہ کام کرتی رہے۔ دو علیل وزراء کو مسٹر نور الامین نے استعفیٰ دینے کو کہا ہے۔ مگر انہوں نے انکار کر دیا ہے۔ اب یہی ایک تدبیر وزیر اعلیٰ کے لئے رہ گئی ہے۔ کہ وہ خود مستعفی ہو کر نئی وزارت کی تشکیل کریں۔ اور علیل وزراء سے چھٹکارا حاصل کیا جائے۔ مگر وزیر اعلیٰ کے لئے یہ صورت حال خطرناک ہوگی۔ اس لئے وہ موجودہ صورت ہی برقرار رکھنے کے حامی نظر آتے ہیں۔ متذکرہ بالا دونوں صورتوں میں کچھ نہ کچھ حقیقت کی آمیزش نظر آتی ہے۔ اور وزیر اعظم کے ڈھاکہ جانے پر ہی کچھ نہ کچھ فیصلہ ہو سکے گا۔

امریکہ کے نائب صدر ایشیا کا دورہ کریں گے

واشنگٹن ۸ رجولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکی صدر آئزن ہاور نائب صدر نکسن کو ایشیا کے دورے پر بھیجنے کی تجویز پر غور کر رہے ہیں۔ با خبر حلقوں کا خیال ہے۔ کہ مسٹر نکسن امریکی کانگرس کے جلسوں کے التوا پر خیر سگالی کے سفیر کی حیثیت سے دورے پر روانہ ہوں گے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ امریکہ کا دفتر خارجہ ان کے دورے کا پروگرام تیار کر رہا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ مسٹر نکسن جنوبی کوریا کا دورہ بھی کریں گے۔

چیکوسلوبکیہ میں بلا وجہ کام سے غیر حاضر ہونیوالے مزدوروں کو سزا نہیں دیجائیگی

ویانا ۸ رجولائی۔ چیکوسلوبکیہ کے ریڈیو نے آج اعلان کیا ہے۔ کہ حکومت نے ایک قانون نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کے تحت ان مزدوروں کو قابل تعزیر مجرم نہیں سمجھا جائیگا۔ جو بغیر کسی معقول وجہ کے اپنے کام سے غیر حاضر ہو جاتے ہیں۔ اس قانون کو نافذ کرنے کی ضرورت اس لئے پیش آئی۔ کہ گذشتہ فسادات اور ہنگاموں کے بعد کام پر سے غیر حاضری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ مشرقی یورپ میں روس کے زیر اثر ممالک میں چیکوسلوبکیہ وہ چوتھا ملک ہے۔ جس نے اپنے ملک کے مزدوروں کو اس قسم کی رعایت دی ہے۔

جرمن کوہ پیما پارٹی کو محمد علی کا پیغام تہنیت

کراچی ۸ رجولائی۔ نانگا پربت کو فتح کرنے والی آسٹرو جرمن کوہ پیما پارٹی کے لیڈر کو وزیر اعظم محمد علی نے مبارکباد کا ایک پیغام بھیجا ہے۔ اور کہا۔ کہ انسان کی پیہم کوششوں، ہمت اور ثابت قدمی سے آخر کار کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ کوہ پیما پارٹی کے لیڈر نے گلگت کے پولیٹیکل ایجنٹ کے نام ایک پیغام میں کہا ہے۔ کہ اس ایجنسی کی مدد کے بغیر اس پہاڑ کی چوٹی کو فتح کرنا ممکن نہیں تھا۔ مغربی جرمنی کے صدر . پاکستان میں جرمن سفیر اور سندھ کے وزیر اعلیٰ نے بھی کوہ پیما پارٹی کے لیڈر کو مبارکباد کے پیغامات بھیجے ہیں۔

پاکستان میں منصوبہ بندی کا بورڈ

کراچی ۸ رجولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پاکستان جلد ہی ایک اعلیٰ اختیارات والا منصوبہ بندی کا بورڈ قائم کرے گی۔ جو پاکستان کی ترقی کے متعلق اسکیمیں بنائے گا۔ اس بورڈ کے چیئرمین اسٹیٹ بنک آف پاکستان کے گورنر مسٹر زاہد حسین ہوں گے

اس زمانہ میں کوئی قوم دوسرے ملکوں سے الگ تھلگ نہیں رہ سکتی

وزیر اعظم محمد علی کی تقریر!

کراچی ۸ رجولائی۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے کہا ہے کہ عالمی تعلقات کا طریقہ اس طرح بدل گیا ہے کہ اب کوئی قوم الگ تھلگ نہیں رہ سکتی۔ اور اب مختلف ممالک ایک دوسرے کے ساتھ وابستہ ہیں۔ ایسے ممالک جو ایک نظریہ کے حامی ہیں۔ ان کو اپنے ذرائع ایک ساتھ کام میں لاکر ترقی کرنی پڑتی ہے۔ مسٹر محمد علی آج شام کیلیفورنیا یونیورسٹی کے بارہ طلباء کے اعزاز میں ایک دعوت استقبالیہ پر تقریر کر رہے تھے۔ یہ دعوت حافظ محمد حبیب اللہ نے دی تھی۔ وزیر اعظم نے کہا۔ آج کل تعلقات بڑھانے کے لئے ملکوں میں ثقافتی تعلقات قائم کرنا بہت ضروری ہے۔ مسٹر محمد علی نے کہا۔ امریکی طلباء کی آمد دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات استوار کرنے کے لئے سفارتی مشن سے زیادہ کام کرے گی۔ کیونکہ اس سے دونوں ملکوں کے عوام میں براہ راست رابطہ پیدا ہوگا۔ اس سے قبل حافظ محمد حبیب اللہ نے امریکی طلباء کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ نے پاکستان کو ضرورت کے وقت دس لاکھ ٹن گیہوں دے کر اپنی دوستی کا عملی اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ طلباء کا وفد اپنے ساتھ پاکستانیوں کی طرف سے خیر سگالی کا جذبہ لے کر جائے گا۔ طلباء کے وفد کے لیڈر نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ پاکستان میں ان کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا گیا ہے۔ اس دعوت میں وزیر تعلیم ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی۔ کناڈا کے ہائی کمشنر۔ مسٹر حسین امام۔ مسٹر ہاشم گزدر اور دیگر اشخاص نے شرکت کی۔

فولاد کی قیمتیں مقرر کر دی گئیں

کراچی ۸ رجولائی۔ لوہے اور فولاد کے کنٹرولر حکومت پاکستان نے ہندوستان کے علاوہ دوسرے ممالک سے درآمد کئے ہوئے فولاد کی قیمتیں مقرر کر دی ہیں۔ حکومت پاکستان کے غیر معمولی گزٹ مجریہ ۸ رجولائی ۱۹۵۳ء میں قیمتوں کی یہ فہرست شائع کر دی گئی ہے

جاپان کے خلاف دعاوی درج کرانے کی ہدایت

کراچی ۸ رجولائی۔ حکومت پاکستان کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ پاکستان کے شہریوں کے اگر قبل از جنگ کے کوئی دعاوی حکومت جاپان یا جاپان کے شہریوں کے خلاف ہوں۔ تو وہ انہیں وزارت تجارت کے پاس درج کرا دیں۔ ان تمام دعاوی کے ساتھ ثبوت کے لئے دستاویزات بھیجی جائیں۔ ایسے لوگوں کو یہ بھی بتانا پڑے گا۔ کہ انہوں نے اس سے پہلے کسی برطانوی سفارت خانے کے پاس اپنے دعاوی درج کرائے تھے یا نہیں۔ اور اگر یہ دعاوی درج نہیں کرائے گئے۔ تو اس کی وجہ بتائی جائے

بلوچستان مسلم لیگ ایڈہاک کمیٹی توڑ دی گئی

کراچی ۸ رجولائی۔ مسٹر یوسف ہارون قائم مقام صدر پاکستان مسلم لیگ نے آج بلوچستان ایڈہاک کمیٹی کو ختم کر دیا۔ اس بارے میں مسٹر یوسف ہارون نے سیکرٹری پاکستان مسلم لیگ چودھری صلاح الدین کو ایک خط لکھا ہے۔ جس میں انہوں نے کہا ہے۔ کہ ایڈہاک کمیٹی کے تین ممبران میں ایک کے استعفیٰ اور دوسرے ممبر کی جماعتی نظم کی خلاف ورزی کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں۔ کہ ایڈہاک کمیٹی کو ختم کر دیا جائے۔ تین ممبران پر مشتمل ایڈہاک کمیٹی کی نامزدگی خواجہ ناظم الدین نے گذشتہ سال اکتوبر میں کی تھی۔ تاکہ یہ کمیٹی بلوچستان میں مسلم لیگ کو از سر نو منظم کرے۔ اس کمیٹی کے ممبر چودھری صلاح الدین سیکرٹری پاکستان مسلم لیگ خان بہادر حبیب اللہ اور مسٹر حسین امام تھے۔

الجزائر میں زلزلے کے شدید جھٹکے

الجزائر ۸ رجولائی۔ کل الجزائر میں شدید زلزلہ آیا جو تین سیکنڈ تک جاری رہا۔ اس زلزلہ کے باعث بعض دیواروں میں شگاف پڑ گئے اور چھتوں کی اینٹیں گر پڑیں۔

دریائے سندھ میں پانی کے زور سے بیگاری بند کا چار سو فٹ حصہ بہہ گیا

سکھر ۸؍جولائی:۔ سکھر سے آٹھ میل دور گیر نگ کے مقام پر بڑے بند کا چار سو فٹ کا حصہ دریائے سندھ میں پانی چڑھ جانے سے بہہ گیا ہے۔ اور بیس میل دور ایک اور مقام پر بند کے کٹ جانے کا زبردست خطرہ لاحق ہے۔ لیکن خطرے کی کوئی بات نہیں۔ کیونکہ حکام خطرہ کو دور کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ اندیشہ ہے۔ کہ دریائے سندھ کا پانی بڑے بند سے گیرنگ کے حصہ پر بہہ کر نکل جائے گا۔ اس بند کے کٹنے کی اطلاع پاکر سندھ کے وزیر تعمیرات قاضی عبد المنان کراچی سے سکھر پہنچے۔ انہوں نے بیگاری بند کے خطرناک مقامات کا چار گھنٹہ تک معائنہ کیا۔

سندھ کے چیف انجینئر نے وزیر موصوف کو بتایا ہے کہ چونکہ بڑے بند کے بہہ جانے کا خطرہ ہے۔ اس لئے انہوں نے تین ہزار فٹ پیچھے دوبارہ بند کی تعمیر کے لئے ایک نیا نقشہ بنایا ہے۔ تقریباً دو ہزار مزدور کئی بلڈوزر اور دوسری مشینیں پشتہ کو مضبوط کرنے کے لئے برابر کام کر رہی ہیں۔ اٹک کے مقام پر دریائے سندھ کا پانی جو پچھلے ہفتے اکتیس انچ تک چڑھ گیا تھا اب گر کر ۲۹ انچ رہ گیا ہے۔ اس جگہ پانی کی نکاسی تین لاکھ پچیس ہزار کیوسک فی سیکنڈ ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ سکھر کے مقام پر پانی کی سطح گر کر اس کی نکاسی تین لاکھ کیوسک رہ جائے گی لیکن ایک یا دو روز میں ایک لاکھ پچیس ہزار کیوسک کی اور زیادتی ہو جائے گی۔ دریائے سندھ کے پانی میں زیادتی بالائی ہمالیہ میں زبردست بارش کی وجہ سے ستلج اور راوی کے پانیوں میں زیادتی ہونے کی وجہ سے ہوگی۔ ماہرین کی رائے کے مطابق دریائے سندھ میں سب سے زیادہ طغیانی ۱۲ یا ۱۳ جولائی کو آئے گی۔ اس سال سندھ میں سب سے کم پانی اس وقت تھا۔ جب اس کی نکاسی دو لاکھ کیوسک فی سیکنڈ تھی۔

سندھ کے وزیر تعمیرات سکھر کے مقام پر دریائے سندھ کے بند کا اگست کے پہلے ہفتہ میں پھر معائنہ کریں گے۔ جب کہ سندھ میں پانی کی سطح انتہائی بلندی پر ہوگی۔ اس عرصہ میں انہیں تمام صورت حال سے برابر مطلع کیا جاتا رہے گا۔

عبد الستار خان نیازی کی رہائی کی درخواست مسترد

لاہور ۸؍جولائی:۔ لاہور ہائیکورٹ کے فل بنچ نے پنجاب اسمبلی کے رکن عبد الستار خاں نیازی کے لئے دی گئی درخواست کو مسترد کر دیا ہے۔ درخواست دہندہ مسٹر محمد عمر نے ہائیکورٹ کو درخواست دی تھی۔ کہ نیازی صاحب کو غیر قانونی طور پر قید کیا گیا ہے۔ اس لئے انہیں رہا کر دیا جائے۔ یاد رہے کہ انہیں ایک فوجی عدالت نے موت کی سزا دی تھی۔ مگر بعد میں مارشل لاء کے ناظم نے ان کی سزا کو عمر قید میں بدل دیا تھا (پاکستان ٹائمز)

بہار رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

(بقیہ صفحہ ۴)

موزوں ہوتی ہے۔ مگر عمارت کا سہارا اور وجود اس پر ہوتا ہے۔ پس تم اس سلسلہ کی بنیاد ہو۔ اور تمہاری نسلوں کی ترقیات کا سہارا تم پر ہے۔ پس صرف تم ہی بنیاد کے لئے خاک میں نہ ملو بلکہ اپنے کامل نمونہ کے ساتھ آنے والی نسلوں کے لئے بھی شاہراہ کھولدو تاکہ تمہارے پیچھے بھی تمہارا خیر جاری رہے۔ سلسلہ کے لئے ماؤں کو پیش کر دو جانوں کو پیش کر دو۔ اور تمہید ست ہو کر خدا کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دو تاکہ تم کو بڑھ چڑھ کر اجر دیا جائے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ جو اسلام کے غم میں اور ہماری کمزوریوں کے صدمہ سے شمع کی طرح پگھل رہے ہیں ہمیں اصلاح یافتہ اور کام کرنے والی قوم ملاحظہ کر کے ہمارے بوجھ سے سبکدوش ہو جائیں۔

فسادات پنجاب کی تحقیقات کے سلسلہ میں تحقیقاتی عدالت کے مزید احکامات

لاہور ۷؍جولائی۔ فسادات پنجاب کی تحقیقات کرنے والی عدالت نے آج فیصلہ دیا ہے۔ کہ مجلس احرار کا کوئی نمائندہ جو اس جماعت کے غیر قانونی قرار دیئے جانے سے پہلے نمائندہ حیثیت رکھتا تھا۔ وہ اس عدالت کی کارروائیوں میں حصہ لینے کا مجاز ہوگا۔ واضح رہے کہ حکومت پنجاب نے مجلس احرار کو غیر قانونی جماعت قرار دے دیا ہے۔ اور پولیس اس جماعت کے تمام کاغذات پر قبضہ کر چکی ہے۔ آج تحقیقاتی عدالت کے سامنے سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی کے وکیل نے ایک درخواست پیش کی۔ کہ مولانا کو جو ان دنوں میانوالی جیل میں قید ہیں۔ لاہور منتقل کیا جائے اور انہیں تمام متعلقہ دستاویزات دیکھنے کی اجازت دی جائے۔ جو اس وقت یا تو پولیس کے پاس یا مارشل لاء کے حکام کے پاس ہیں۔ تاکہ وہ اپنا بیان تیار کر سکیں۔ عدالت نے اس سلسلہ میں ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کو کل کا نوٹس دیا ہے۔ تحقیقاتی عدالت نے سی۔ آئی۔ ڈی کے سپرنٹنڈنٹ مسٹر محمود حسین کو کمشنر مقرر کیا ہے۔ جو رسائل اور روزنامہ اخبارات میں شائع ہونے والے ایسے مواد کا معائنہ کریں۔ جو جماعت احمدیہ کے خلاف ہوتا تھا۔ اور پاکستان کے قیام کے بعد سے ایسے تمام شائع شدہ مواد کو اپنے قبضے میں لے لیں۔ مسٹر محمود حسین کو عدالت نے آرڈیننس کی دفعہ ۵ کے تحت اس کا بھی اختیار دیا ہے۔ کہ وہ اڈلٹ لٹریسی فنڈ کے خزانچی کے حسابات کا بھی معائنہ کریں۔ یہ کمشنر خاص طور پر دیکھیں گے۔ کہ اسی فنڈ سے ایسے اخبارات کو براہ راست یا بالواسطہ روپیہ ادا کیا(ص

مفتی اعظم فلسطین کے متعلق ڈاکٹر مصدق کی تردید

تہران ۸؍جولائی۔ ایرانی وزیر اعظم ڈاکٹر محمد مصدق نے عرب کے اخبارات کی اس خبر کی تردید کی۔ کہ انہوں نے ۱۹۴۱ء میں سابق مفتی اعظم فلسطین کو اپنے گھر میں پناہ دی تھی۔ جبکہ اتحادی ان کی تلاش میں تھے۔ ان اخبارات کا حوالہ دیتے ہوئے جو عرب اخبارات میں شائع ہوئی تھیں۔ ڈاکٹر مصدق نے کہا۔ یہ ممکن ہے۔ کہ مفتی اعظم نے تہران میں جاپانی سفارت خانے میں پناہ لی تھی۔ جو اس وقت ڈاکٹر مصدق کی ذاتی ملکیت تھا۔

*گئی تھی۔ تو ایسی پولیس کی کیا تعداد تھی۔ تحقیقاتی عدالت نے انسپکٹر جنرل سے یہ دریافت کیا ہے۔ کہ کیا انہیں کسی جماعت کے سامنے یہ اعداد و شمار

پنجاب میں مجلس احرار پر پابندی

لاہور ۷؍جولائی۔ حکومت پنجاب نے ایک اعلان کے ذریعہ "مجلس احرار اسلام" کو غیر قانونی جماعت قرار دے دیا ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی اس جماعت کی رکنیت جرم قرار دے دی گئی ہے۔ پنجاب پولیس نے صوبہ بھر میں مجلس احرار اسلام کے دفاتر پر چھاپہ مار کر کاغذات اور ریکارڈ پر قبضہ کر لیا۔ اس سلسلہ میں حکومت پنجاب کی طرف سے ۴؍جولائی ۱۹۵۳ء کو قانون فوجداری ترمیمی کی زیر دفعہ ۱۶ کے تحت حسب ذیل پریس نوٹ جاری کیا گیا۔ قانون فوجداری ترمیمی ایکٹ کے تحت "مجلس احرار اسلام" نامی جماعت کو غیر قانونی قرار دے دیا گیا ہے۔ اس لئے اس جماعت کی رکنیت جرم تصور کی جائے گی۔ "مجلس احرار اسلام" کے تمام دفاتر کو حکومت کی طرف سے قانون فوجداری ترمیمی ایکٹ کی دفعہ ۱۷ کے تحت اس اعلان سے مطلع کر دیا گیا ہے۔ اور ان دفاتر پر متعلقہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کے حکم سے قبضہ کر لیا گیا ہے۔ آج صبح سویرے لاہور پولیس نے مجلس احرار اسلام کے ترجمان اخبار آزاد کے دفتر پر چھاپہ مارا

صرف کے طور پر دیا جاتا تھا کہ نہیں۔ جنہوں نے گذشتہ تحریک میں حصہ لیا ہے۔ سی۔ آئی۔ ڈی کے افسر یہ بھی معلوم کریں گے۔ کہ محکمہ اسلامیات کے افسر انچارج مولویوں کو روپیہ تقسیم کیا کرتے تھے یا نہیں۔ اور اگر تقسیم کرتے تھے۔ تو کیا ان مولویوں نے مذکورہ تحریک میں حصہ لیا تھا۔ تحقیقاتی عدالت نے پنجاب کے انسپکٹر جنرل پولیس کو ہدایت کی ہے کہ وہ یہ بتائیں۔ کہ پنجاب پولیس۔ پنجاب کانسٹیبلری کی تعداد یکم مارچ کو کیا تھی یہ بھی بتانے کے لئے کہا گیا ہے۔ کہ ان کے پاس کس نوعیت کا کتنا اسلحہ تھا۔ انسپکٹر جنرل پولیس کو یہ بھی انکشاف کرنا پڑے گا۔ کہ بادامی باغ پولیس لائینز۔ لاہور میں یکم مارچ کو مرکزی پولیس کی تعداد کیا تھی۔ اور اس کے پاس کس نوعیت کا استعمال اسلحہ کتنا تھا۔ انسپکٹر جنرل پولیس کو جرانوالہ سیالکوٹ۔ لائلپور۔ منٹگمری اور راولپنڈی میں بارڈر پولیس کی تعداد بھی بتائیں گے۔ انہیں تمام اعداد و شمار میں افسروں اور ماتحتوں کی تعداد الگ الگ بتانا پڑے گی۔ انسپکٹر جنرل پولیس کو یہ بھی بتانا پڑے گا۔ کہ کیا ان اضلاع میں امداد کے لئے دوسرے نواحی اضلاع سے بھی مزید پولیس منگوائی گئی تھی۔ اور اگر امداد منگوائی *

لیڈر:۔ بقیہ صفحہ ۲

کو مبذول کریں۔ اور اپنے انتظامات کے ماتحت مقامی اخراجات پر یا مرکز سے تھوڑی بہت امداد لے کر مرکز کی زیر ہدایات ایسی چھوٹی بڑی درسگاہیں کھولیں۔ اور اپنے بچوں کی تعلیم کا انتظام کریں۔ تو یقیناً نہ صرف اپنی جماعت بلکہ ملک کی تعلیمی رفتار پر اس کا نہایت ہی خوشکن اثر پڑ سکتا ہے۔ اور ملک و قوم کی پسماندگی دور کرنے کا صحیح علاج ہو سکتا ہے۔ جب تک ہم اپنے بچوں کی تربیت کو خود اپنے ہاتھ میں نہ لیں گے۔ اور اپنی نگرانی میں ان کی آئندہ زندگی کو ڈھالنے کی کوشش نہ کریں گے۔ ان میں یقیناً وہ روح صحیح طور پر پیدا نہیں ہو سکتی۔ جو ہم ان کے دلوں میں پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ یا ملک و قوم کا مفاد جس کا تقاضہ کرتا ہے۔